سوال

جن احادیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یاد کرنے کا حکم دیا ہے انہیں جاننا چاہتا ہے۔

جواب

لحمد للہ.

بوی شرعی مصادر میں سے بنیادی ماخذ ہے اور قرآن کریم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہر چیز پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے، فرمانِ باری تعالی ہے :

ومَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

ر :7]

اس لیے احادیث یاد کرنے کی ترغیب کے سلسلے میں ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ جس قدر ہم سے احادیث یاد ہوں کرنی چاہییں یہ نہیں کہ کچھ یاد کر لیں اور کچھ نہ کیں۔

ی :(2656)

ہ (صحیح 2660)۔

ت بھی واضح ہے کہ یاد کرنے کے قابل کوئی بھی چیز ہو اس کی اہمیت اس کے مضمون سے ہوتی ہے کہ وہ کس چیز کے متعلق ہے؛ لہذا اگر واجبات اور حرام کردہ چیزوں سے متعلق کوئی چیز ہو تو پھر اسے یاد کرنا اور اسے سمجھنا مزید پختہ ہو جاتا ہے اور پھر اس کے بعد سنتوں، مستحبات اور مکروہات کا درجہ آتا ہے۔

م بھائی!

نصیحت کی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ احکام والی احادیث یاد کرے جن کی روزمرہ زندگی میں ضرورت پڑتی ہے، مثلاً: طہارت، نماز، روزہ، پھر زکاۃ [اگر اس پر واجب ہوتی ہو تو] اور حج ۔ ۔ ۔ الخ وغیرہ کی احادیث یاد کرے اور سمجھے۔

ر پر احکام والی روایات کے اعتبار سے مفید کتاب عمدۃ الاحکام ہے جو کہ حافظ عبد الغنی مقدسی کی تالیف ہے، پھر اس کے بعد ابن حجر کی بلوغ المرام کا درجہ آتا ہے۔

خلاقیات سے متعلق روایات بھی انسان کو معلوم ہونی چاہییں، اس ضمن میں امام بخاری کی "ادب المفرد" اور امام نووی کی جامع ترین کتاب : ریاض الصالحین بھی شامل ہے۔

ہم اگر ابتدا میں کوئی شخص اربعین نوویہ یاد کرنا شروع کرے پھر اس کے بعد حافظ ابن رجب کی جانب سے کیا گیا اس پر اضافہ بھی یاد کر لے تو یہ بہت اچھی بات ہے اس میں بہت سے فوائد ہیں۔ انہیں یاد کرنے کا ان شاء اللہ زیادہ فائدہ ہو گا۔

ادیث کو زبانی یاد کرنا اچھی بات ہے، لیکن اگر احادیث کے الفاظ یاد کرنا مشکل ہو تو پھر معانی اور مفہوم کو اپنے ذہن میں لازمی بٹھائے، اس لیے ان کتب احادیث کی شروحات اللہ کے فضل سے میسر ہیں اور بذریعہ انٹرنیٹ بھی ان تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

ن کچھ احادیث ایسی ہیں جنہیں یاد کرتے ہوئے ان کے الفاظ کو اچھی طرح یاد کرنا ضروری ہے ان میں تبدیلی ممکن نہیں ہے، ان میں دعاؤں اور اذکار پر مشتمل احادیث آتی ہیں۔

ں یہ ہے کہ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا : (جب تم اپنے بستر پر آنے کا ارادہ کرو تو نماز جیسا وضو کرو اور پھر دائیں کروٹ لیٹ کر کہو :

أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، اَللّٰهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

رہ تیری جانب متوجہ کر دیا ہے، میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے، اور تجھ سے خوف اور امید کے ساتھ اپنی پشت پناہی تیری طرف سے چاہتا ہوں؛ تیرے سوا کوئی پناہ گاہ اور نجات دہندہ نہیں ہے، یا اللہ! میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا]

ت ہو گئے تو تم فطرت پر مرو گے، نیز ان الفاظ کو سونے سے پہلے اپنے آخری کلمات بناؤ۔ سیدنا براء کہتے ہیں کہ میں نے پھر یہی الفاظ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنائے اور جب اَللّٰهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ پر پہنچا تو میں نے کہا : "وَرَسُوْلِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ں حدیث کی شرح میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اشد

"فتح الباري" (112/11)

اور اذکار کے حوالے سے مفید ترین اور مشہور ترین امام نووی کی کتاب : "الاذکار" ہے۔

تو اس طرح سے آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث یاد کرنے کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

للہ اعلم.